23426 ـ بعد میں امام کے ساتھ ملنے والے کی امام کے ساتھ نماز کا ابتدائی حصہ ہو گی

سوال

اگر جھری نماز میں میری جماعت سے ایك ركعت رہ جائے تو كيا میں اسے سری ادا كروں يا كہ جھری ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اہل علم كے اقوال میں سے صحيح قول يہی ہے كہ نمازی جو ركعات امام كے ساتھ ادا كرے گا وہ اس كی ابتدائی نماز ہو گی، امام شافعی رحمہ اللہ كا مسلك يہی ہے.

ديكھيں: المجموع للنووی (4 / 420).

كيونكہ نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جب تم اقامت سن لو تو پھر نماز كے ليے وقار اور سكون كی حالت میں چلا كرو، اور جلد بازی اور تيز مت چلو جو نماز ملے وہ ادا كرو اور رہ جائے اسے پورا كرو "

صحيح بخاری حديث نمبر (636) صحيح مسلم حديث نمبر (602).

چنانچہ اس بنا پر اگر مسبوق شخص جو پيچھے رہ گيا ہے اس نے امام كے ساتھ مغرب كی دوسری ركعت ادا كی تو امام كے ليے يہ دوسری اور اس مقتدی كی پہلی ركعت ہو گی، پھر امام كی تيسری ركعت مقتدی كے ليے دوسری ہو گی، اس ليے جب امام سلام پھيرے تو يہ مسبوق مقتدی كھڑا ہو كر اپنی نماز مكمل كرے گا، تو اس طرح يہ ركعت اس كی تيسری ركعت ہو گی، اور اس میں وہ سورۃ فاتحہ سری طور پر پڑھے گا.

واللہ اعلم .